مبتدی طلبہ کے لئے ایک نایاب تحفہ

تعریفات نحو

مؤلف

حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب شرف قادری

www.AL ISLAMI.NET الاسلامی.نیٹ

ناشر

مکتبہ غوثیہ، بجرڈیہہ بنارس یوپی انڈیا

https://alislami.net

مبتدی طلبہ کے لئے ایک نایاب تحفہ

تعریفات نحو

مؤلف

حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب شرف قادری

باھتمام

مجلس علمی طلبہ مدینۃ العلوم جلالی پورہ ۔ بنارس

ناشر

مکتبہ غوثیہ بجر ڈیہہ بنارس یوپی انڈیا

RS-6

اشاعت ۳

https://alislami.net

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تعریفات نحو

جو نحو میر پڑھنے والے طلبہ کو ازبر ہونی چاہئیں

مصنف میر سید شریف جرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام علی اور والد ماجد کا نام محمد ہے۔ آپ خاندان سادات سے ہیں ٧٤٠ھ میں بمقام جرجان پیدا ہوئے۔ جو مملکت خوارزم کا ایک شہر یا استرآباد یا شیراز کا ایک قصبہ ہے ١٦ ربیع الاول ٨١٦ھ میں وصال ہوا۔ مزار شریف شیراز میں ہے۔ شرح مواقف، میر قطبی، شرح مطالع، شرح کافیہ، صغریٰ، کبریٰ، نحو میر اور صرف میر وغیرہ کتب آپ کی تصانیف ہیں۔

نحو وہ علم ہے جس سے اسم، فعل اور حرف کی اعرابی اور بنائی حالات معلوم ہوں۔ اور کلمات کو ایک دوسرے کے ساتھ مرکب کرنے کا طریقہ پتا چلے۔

نحو کا فائدہ عربی کلام میں لفظی غلطی کرنے سے محفوظ رہنا۔

نحو کا موضوع کلمہ اور کلام، نحو میں انہی دونوں کے احوال بیان کئے جاتے ہیں۔

استقاق ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا۔

لفظ وہ آواز جو زبان کے مخارج حروف پر اعتماد کے سبب پیدا ہو۔

https://alislami.net

انسان کی بولی۔

کلمہ بامعنیٰ لفظ مفرد

لفظ مفرد ایک لفظ جو ایک معنیٰ پر دلالت کرے۔ اسے کلمہ بھی کہتے ہیں جیسے قُرْآنٌ

لفظ مرکب وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے حاصل ہو۔ جیسے رَسُوْلُ اللّٰہِ

اسم وہ کلمہ جو تنہا اپنا معنیٰ بیان کرے اور تین زمانوں میں سے کسی زمانے پر دلالت نہ کرے۔ تین زمانے یہ ہیں۔ (۱) ماضی (۲) حال (۳) استقبال۔ مثال مُحَمَّدٌ۔ مَدِیْنَۃٌ۔

فعل وہ کلمہ جو تنہا اپنا معنیٰ بیان کرے اور تینوں زمانوں میں سے کسی زمانے پر دلالت کرے جیسے ضَرَبَ اس نے مارا گذشتہ زمانہ میں۔

حرف وہ کلمہ جو کسی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر اپنا معنیٰ نہ بتاسکے، جیسے فی کہا جائے گا جَلَسْتُ فِی الْمَسْجِدِ میں مسجد میں بیٹھا۔

ماضی وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے ــــ جیسے قَالَ

حال وہ فعل ہے جو موجودہ زمانے پر دلالت کرے ــــ جیسے اَقُوْلُ

مستقبل وہ فعل ہے جو آنے والے زمانے پر دلالت کرے جیسے قُلْ

مرکب مفید وہ مرکب جس سے سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو، اسے مرکب تام، جملہ اور کلام کہتے ہیں۔ جیسے نَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ اور اُسْجُدُوْا۔

مرکب غیر مفید وہ مرکب جس کے سننے والے کو خبر یا طلب معلوم نہ ہو، اسے مرکب ناقص اور مرکب غیر تام بھی کہتے ہیں جیسے خَلِیْفَۃُ الرَّسُوْلِ۔ اَلْغَوْثُ الْاَعْظَمُ

جملہ خبریہ وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں —— جیسے حَمِدَ زَیْدٌ

جملہ انشائیہ وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے مَنْ رَّبُّکَ

جملہ اسمیّہ وہ جملہ جس کی پہلا جز اسم ہو —— جیسے اَللّٰہُ رَبُّنَا۔

جملہ فعلیہ وہ جملہ جس کی پہلی جز فعل ہو —— جیسے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اسناد ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف اس طرح منسوب کرنا کہ سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو۔ اسناد کو حکم بھی کہتے ہیں

مسند الیہ وہ ہے جس کی طرف کسی چیز کو اس طرح منسوب کریں، کہ سننے والے کو خبر یا طلب حاصل ہو۔

مسند وہ ہے جسے کسی چیز کی طرف اس طرح منسوب کریں کہ سننے والے

کو خبر یا طلب حاصل ہو۔

محکوم علیہ جس پر حکم لگایا جائے

محکوم بہ جس کے ساتھ کسی شے پر حکم لگایا جائے۔ اَللّٰہُ قَدِیْرٌ میں اسم جلالت مسندالیہ اور محکوم علیہ ہے۔ قَدِیْرٌ مسند اور محکوم بہ ہے اور اسم جلالت کی طرف قَدِیْرٌ کی نسبت کرنا اسناد ہے۔

امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعلِ مخاطب سے فعل طلب کیا جائے جیسے اُخْرُجْ تو نکل

نہی وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعلِ مخاطب سے ترکِ فعل کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے لَا تَخَفْ تو نہ ڈر۔

استفہام لغت میں طلب افہام کو کہتے ہیں۔ اس جگہ وہ جملہ انشائیہ مراد ہے جو طلب خبر پہ دلالت کرے۔ جیسے مَنْ نَبِیُّکَ (تیرا نبی کون ہے؟)

تمنی لغت میں آرزو کرنے کو کہتے ہیں۔ اس جگہ وہ جملہ انشائیہ مراد ہے جو کسی شے کی آرزو پر دلالت کرے جیسے یَالَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا (کافر کہے گا) اے کاش! میں مٹی ہو جاتا

ترجی کسی ایسی چیز کے حصول کی توقع کرنا جس کے حصول کا وثوق نہ ہو، اس جگہ وہ جملہ انشائیہ مراد ہے جو کسی شئ کی توقع پر دلالت کرے جیسے فرعون نے کہا۔ لَعَلِّیْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ۔ شاید کہ میں اسباب تک پہونچ جاؤں۔

عقود عَقْدٌ کی جمع وہ جملہ انشائیہ جو کسی معاملہ کے طے کرتے وقت بولا

جائے۔ جیسے ایک شخص کہے اَنْکَحْتُکَ ابْنَتِیْ (میں نے اپنی لڑکی تیرے نکاح میں دی (ایجاب) دوسرا شخص کہے قَبِلْتُ (میں نے قبول کی) (قبول)

نِدا: پکارنا اس جگہ، وہ جملہ انشائیہ مراد ہے جس سے کسی کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانا مقصود ہو جیسے یا اللّٰہُ، یا رَسُوْلَ اللّٰہِ

عرض: نرمی کے ساتھ کوئی چیز طلب کرنا، مراد وہ جملہ ہے جس سے کوئی چیز نرمی کے ساتھ طلب کی جائے۔ جیسے اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ (کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے)

قسم: کسی عظمت والی چیز کا ذکر کر کے بات کو پختہ کرنا۔ جیسے ارشاد ربانی ہے لَعَمْرُکَ اِنَّھُمْ لَفِیْ سَکْرَتِھِمْ یَعْمَھُوْنَ (اے حبیب! تیری زندگی کی قسم بے شک کافر اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں) قسم کے بعد واقع ہونے والا جملہ جواب قسم کہلائے گا۔

تعجب: وہ کیفیت جو کسی مخفی سبب والی چیز کے جاننے سے نفس میں پیدا ہوتی ہے۔ مراد وہ جملہ ہے جو اس معنیٰ کے انشا پر دلالت کرے۔ جیسے مَا اَحْسَنَہٗ (وہ کتنا حسین ہے)

اضافت: حرف جر مقدر کے واسطہ سے ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا۔

مضاف: وہ اسم جس کی مذکورہ بالا نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

https://alislami.net

مضاف الیہ جس کی طرف مذکورہ بالا نسبت کی گئی ہو جیسے عَبْدُ اللّٰہِ (اللہ تعالیٰ کا بندہ) عبد مضاف، اسم جلالت مضاف الیہ، عبد کی اسم جلالت کی طرف نسبت کرنا اضافت ہے۔

نوٹ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور رہتا ہے، مضاف ہونے کے سبب کوئی اعراب نہیں آتا۔ جیسا عامل ویسا اعراب

مرکب اضافی وہ مرکب جو مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل ہو، جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

مرکب بنائی وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ایک بنایا گیا ہو، اور دوسرا جز حرف کو متضمن ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ کہ اصل میں اَحَدٌ وَّعَشَرٌ تھا دوسرا اسم واؤ پر مشتمل ہے۔ اسی طرح تِسْعَ عَشَرَ تک۔

مرکب منع صرف وہ مرکب کہ دو اسموں کو ایک بنایا گیا ہو اور دوسرا اسم حرف کو متضمن نہ ہو جیسے بَعْلَبَکُّ بعل ایک بُت تھا۔ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم اس کی عبادت کرتی تھی۔ بَکْ اس بُت کے پجاری بادشاہ کا نام تھا۔ دونوں کو ملا کر ایک شہر کا نام رکھ دیا گیا۔

معرب وہ اسم جو ترکیب میں واقع ہو یعنی اپنے عامل کے ساتھ پایا جائے اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ میں زَیْدٌ معرب کا حکم یہ ہے کہ اس پر مختلف عمل والے عاملوں کے آنے سے اس کا آخر بدل جائے گا۔

https://alislami.net

مبنی

وہ اسم جو مبنی الاصل کے ساتھ مناسبت رکھے، یا عامل کے بغیر پایا جائے۔ جیسے جَاءَنِیْ ھٰؤُلَآءِ میں ھٰؤُلَآءِ۔ اسی طرح زید عمرو، بکر وغیرہ جو عامل کے ساتھ نہیں۔ اس کا حکم یہ ہے کہ عوامل کے بدلنے سے اس کا آخر نہیں بدلے گا۔

مبنی الاصل

وہ لفظ جو مبنی ہونے میں اصل ہے۔ دوسرا کوئی مبنی ہوگا تو ان کی مناسبت کی بنا پر، مبنی الاصل تین ہیں۔

(۱) تمام حروف (۲) فعل ماضی (۳) فعل امر

اعراب

وہ علامت (حرف، حرکت یا جزم) جس کے ذریعے معرب کا آخر تبدیل ہو۔ رفع، نصب، جر، واؤ، الف، یا اور جزم

اسم متمکن

وہ اسم جو مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو۔ چونکہ قابل اعراب ہے اس لئے متمکن کہلاتا ہے۔

اسم غیر متمکن

وہ اسم جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو۔ غیر متمکن اس لئے کہلاتا ہے کہ اعراب کو جگہ نہیں دیتا جیسے ھُوَ اور ھٰذَا

مظہر

وہ اسم جو ضمیر نہ ہو۔

ضمیر

وہ اسم جو متکلم، مخاطب، یا غائب مذکور کے لئے موضوع ہو جیسے اَنَا۔ اَنْتَ، ھُوَ۔

ضمیر مرفوع

وہ ضمیر جو محل رفع میں واقع ہو۔ مثلاً فاعل یا مبتدا ہو اس کی جگہ کوئی معرب ہوتا تو مرفوع ہوتا جیسے ضَرَبْتَ میں تا، اور ھُوَ قَائِمٌ میں ھُوَ

ضمیر منصوب وہ ضمیر جو محل نصب میں واقع ہو۔ مثلاً مفعول بہ، اسمِ اِنَّ یا کَانَ ہو جیسے ضَرَبْتُهٗ، اِنَّهٗ میں ہٗ۔

ضمیر مجرور وہ ضمیر جو محل جر میں واقع ہو یعنی مضاف الیہ ہو یا مجرورِ جار جیسے غُلَامُهٗ اور لَهٗ میں ہٗ۔

ضمیر متصل وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور اس سے مقدم نہ ہو سکے جیسے ضَرَبْتُ سَمِعَهٗ اور لَهٗ

ضمیر منفصل وہ ضمیر جو اپنے عامل سے جدا ہو اور اس پر مقدم ہو سکے۔ جیسے هُوَ اور اِیَّا کَ سورۂ فاتحہ میں ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ۔

ضمیر بارز وہ ضمیر جو پڑھنے میں آئے جیسے قُلْتُ

ضمیر مستتر وہ ضمیر جو پڑھنے میں نہ آئے بلکہ سمجھی جائے جیسے اِضْرِبْ میں مخاطب کی ضمیر سمجھی جاتی ہے اور اسے اَنْتَ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

ضمیر جائز الاستتار وہ پوشیدہ ضمیر جسکی جگہ اسم ظاہر فاعل بن سکے جیسے زَیْدٌ ضَرَبَ فعل میں پوشیدہ ضمیر فاعل ہے۔ اگر ضَرَبَ زَیْدٌ کہا جائے تو زَیْدٌ فاعل بن جائے گا۔

ضمیر واجب الاستتار وہ پوشیدہ ضمیر جس کی جگہ اسم ظاہر فاعل نہ بن سکے جیسے اَضْرِبُ اس میں ضمیر متکلم فاعل ہے اگر اَضْرِبُ اَنَا کہا جائے تو اَنَا تاکید ہے نہ کہ فاعل،

اسم اشارہ وہ اسم ہے جو آنکھوں دیکھی چیز کی طرف کسی عضو سے

https://alislami.net

اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے ھٰذَا، ھٰذِہٖ وغیرہ

اسم موصول وہ اسم ہے جو اس وقت تک جملے کا جزو نہیں بنتا، جب تک اس کے ساتھ ایک جملہ نہ ملایا جائے اور وہ جملہ اس اسم کی ضمیر پر مشتمل ہوتا ہے اور صلہ کہلاتا ہے جیسے اَلَّذِیْ، اَلَّتِیْ وغیرہ

اسم فعل وہ اسم ہے جو فعل کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہو جیسے رُوَیْدَ تو ضرور چھوڑ ھَیْھَاتَ وہ دور ہوا۔

اسم صوت وہ لفظ ہے جو کسی عارضے کے وقت انسان سے طبعی طور پر صادر ہو جیسے شدید کھانسی کے وقت اُحْ اُحْ یا اس لفظ سے کسی حیوان کو آواز دی جائے جیسے اونٹ بٹھانے کے لئے نَخْ نَخْ یا نَخّ کہا جاتا ہے یا اس لفظ سے کسی آواز کی نقل مقصود ہو جیسے کوّے کی آواز کی نقل کے لئے کہا جاتا ہے غَاقِ۔

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی زمانے یا مکان پر دلالت کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) جو کسی خاص فعل کے زمان یا مکان پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ مارنے کی جگہ یا وقت (۲) جو مطلق زمان یا مکان پر دلالت کرے، کسی فعل کی خصوصیت کا اعتبار نہ ہو جیسے اِذْ زمانِ ماضی پر اور اِذَا زمانِ مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔ اسم غیر متمکن صرف دوسری قسم ہے۔

اسم کنایہ وہ اسم جو کسی معین شے پر صراحت کے بغیر دلالت کرے جیسے کَمْ کتنے اور کَذَا اتنے

معرفہ وہ اسم جو شے معین کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے ھُوَ، ھٰذَا

https://alislami.net

زَیْدٌ وغیرہ۔

نکرہ وہ اسم جو غیر معین شے کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے ـــــ رَجُلٌ بَیَاضٌ۔

مذکر وہ اسم جس میں لفظاً یا تقدیراً تانیث کی علامت نہ پائی جائے جیسے رَجُلٌ

مؤنّث وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جائے علامتیں چار ہیں۔(۱) تاء ملفوظہ جیسے طَلْحَۃٌ (۲) تاء مقدرہ جیسے ارضٌ اصل میں اَرْضَتٌ ہے (۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی حاملہ عورت (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ سُرخ عورت۔

مؤنث حقیقی وہ مؤنث جس کے مقابل جاندار نر ہو جیسے اِمْرأۃٌ کہ اس کے مقابل رَجُلٌ ہے۔

مؤنث لفظی وہ مؤنث جس کے مقابل جاندار نر نہ ہو ـــــ جیسے ظُلْمَۃٌ تاریکی۔

واحد وہ اسم جو ایک فرد پر دلالت کرے ـــــــــ جیسے، مُؤْمِنٌ ایمان والا

مثنیٰ وہ اسم جو دو فردوں پر اس لئے دلالت کرے کہ مفرد کے آخر میں الف یا یاء ماقبل مفتوح اور نونِ مکسورہ لگایا گیا ہو۔ جیسے مُؤْمِنَانِ دو ایمان والے۔

مجموع وہ اسم جو دو سے زیادہ افراد پر اس لئے دلالت کرے کہ مفرد

ہیں لفظی یا تقدیری تبدیلی کی گئی ہے جیسے دِجَالٌ اس کا مفرد دَجُلٌ ہے، اور فُلُكٌ (کشتیاں)۔ بروزن اُسُدٌ (اَسَدٌ کی جمع شیر) اس کا مفرد فُلُكٌ بروزن قُفْلٌ ہے۔

جمع مکسّر وہ جمع جس میں واحد کی بنا سالم نہ رہے ـــــ جیسے دِجَالٌ دَجُلٌ کی جمع۔

جمع سالم وہ جمع جس میں واحد کی بنا سالم ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمَاتٌ مُسْلِمٌ اور مُسْلِمَةٌ کی جمع۔

جمع مذکر سالم وہ جمع جو مفرد کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگانے سے حاصل ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمِیْنَ۔

جمع مؤنث سالم وہ جمع جو مفرد کے آخر میں الف اور تاء لگانے سے حاصل ہو جیسے مُسْلِمَاتٌ

جمع قلت وہ جمع جو دو سے زیادہ اور دس سے کم کے لئے استعمال ہو۔ اس کے چھ وزن ہیں (۱) اَفْعُلٌ جیسے اَكْلُبٌ جمع کلب کتا۔ (۲) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ جمع قول بات (۳) اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ جمع عَوَانٌ درمیان عمر والا (۴) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ جمع غُلَامٌ لڑکا، بندہ (۵) جمع مذکر سالم الف لام کے بغیر جیسے مُسْلِمُوْنَ (۶) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمَاتٌ

جمع کثرت وہ جمع جو دس اور اس سے زائد کے لئے استعمال ہو،

مذکورہ بالا چھ اوزان کے علاوہ جمع کثرت کے وزن ہیں۔

اعراب وہ حرف، حرکت یا جزم ہے جو معرب کے آخر میں عامل کی وجہ سے آئے جیسے جَاءَنِی زَیْدٌ وَاَخُوْکَ۔ لَمْ یَضْرِبْ۔

رفع فاعل ہونے کی علامت ضمہ، الف، واو۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَ رَفِیْقَانِ وَمُسْلِمُوْنَ

نصب مفعول ہونے کی علامت فتحہ، کسرہ، الف، یا، رَأَیْتُ عُمَرَ، وَمُسْلِمَاتٍ وَاَخَاکَ وَمُسْلِمِیْنَ۔

جر مضاف الیہ ہونے کی علامت کسرہ، فتحہ، یا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَ عُمَرَ وَمُسْلِمِیْنَ

معنیٰ مقتضی وہ معنی جو اعراب کو چاہے جیسے فاعلیت رفع کو، مفعولیت نصب کو، اضافت جر کو چاہتی ہے۔ مثلاً جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَرَأَیْتُ زَیْدًا وَغُلَامُ زَیْدٍ۔

عامل وہ چیز جس کے سبب اعراب کو چاہنے والا معنیٰ پیدا ہو جیسے مذکورہ بالا مثالوں میں جَاءَ کے سبب معنیٰ فاعلیت اور رَأَیْتُ کے سبب معنیٰ مفعولیت اور مضاف کے سبب معنیٰ اضافت پیدا ہوا۔

عامل لفظی وہ عامل جو پڑھنے میں آسکے جیسے مذکورہ بالا مثالیں۔

عامل معنوی وہ جو پڑھنے میں نہ آسکے عقل سے معلوم ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ میں ابتدا، عامل ہے۔ یعنی اسم کا لفظی عوامل سے خالی ہونا تاکہ مُسند الیہ یا مُسند ہو۔

https://alislami.net

مفرد (۱) جو مرکب نہ ہو (۲) جو تثنیہ اور جمع نہ ہو (۳) جو جملہ نہ ہو (۴) جو مضاف یا مشابہ مضاف نہ ہو۔ مشابہ مضاف وہ اسم ہے جو مضاف نہ ہو لیکن کسی چیز سے اس طرح متعلق ہو کہ اس کے بغیر معنیٰ مکمل نہ ہو، جیسے مضاف الیہ کے بغیر مضاف کا معنیٰ مکمل نہیں ہوتا مثلاً یَا طَالِعًا جَبَلًا۔

منصرف وہ اسم جس میں منع صرف کے نو سببوں میں سے دو یا ایک قائم مقام دو کے نہ پایا جائے۔ حکم اس پر کسرہ اور تنوین آسکے جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

غیر منصرف وہ اسم جس میں منع صرف کے نو سببوں میں سے دو یا ایک قائم مقام دو کے پایا جائے۔ حکم اس پر کسرہ اور تنوین نہ آسکے جیسے مَرَرْتُ بِعُمَرَ

اسباب منع صرف (۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ، (۵) عجمہ (۶) جمع (۷) ترکیب (۸) وزن فعل (۹) الف نون زائدتان۔

ف جمع منتہی الجموع ایک سبب دو کے قائم مقام ہے اسی طرح تانیث بالالف

صحیح نحویوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو، جیسے رَجُلٌ زَیْدٌ صرفیوں کے نزدیک وہ لفظ جس کے فا، عین اور لام کے مقابل حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ پائے جائیں۔

https://alislami.net

جاری مجرائے صحیح
جس کے آخر میں حرف علت اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ۔ ظَبْیٌ

اسم مقصور
وہ جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو ______ جیسے، مُوْسیٰ اَلْعَصَا

اسم منقوص
وہ اسم جس کے آخر میں یاء اور اس کا ماقبل مکسور ہو جیسے اَلْقَاضِیُ

حروف جارّہ
وہ حروف جو فعل کے معنیٰ کو اسم تک پہونچاتے ہیں۔ اور اسم کو جر دیتے ہیں۔ ان کو خافض بھی کہتے ہیں۔

یہ سترہ ہیں

بَا (۱) وتَا (۲) وکاف (۳) ولام (۴) وواؤ (۵) ومنذ (۶) ومذ (۷) خلا (۸)
رُبَّ (۹) حاشا (۱۰) مِنْ (۱۱) عدا (۱۲) فی (۱۳) عن (۱۴) علی (۱۵) حتّی (۱۶) الیٰ (۱۷)

فعل لازم
وہ فعل جس کا معنیٰ صرف فاعل کے ساتھ مکمل ہو جائے اور مفعول بہ کو نہ چاہے جیسے قَامَ زَیْدٌ زید کھڑا ہوا

فعل متعدی
وہ فعل جس کا معنی فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہے جیسے جَاءَنِیْ خَالِدٌ

فاعل
وہ اسم جس کے معنیٰ کی طرف فعل کے صادر ہونے کی نسبت ہو، اور فعل کا اس سے مقدم ہونا واجب ہو جیسے مثال مذکور میں خَالِدٌ

مفعول بہ
اس شے کا اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو اور فعل

اس سے متعلق ہو، جیسے مثال مذکور میں یا متکلم۔

مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو فعل مذکور کا ہم معنیٰ ہو۔ (یعنی فعل کا معنیٰ تضمنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

مفعول فیہ اس زمان یا مکان کا اسم ہے جس میں فعل مذکور واقع ہو، جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ میں یَوْمَ اور جَلَسْتُ عِنْدَکَ میں عِنْدَ

مفعول معہٗ وہ اسم ہے جو واؤ بمعنیٰ مَعَ کے بعد واقع ہو تاکہ فعل کے معمول کا ساتھ معلوم ہو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ (سردی آئی جبّوں سمیت)

مفعول لہٗ اس شے کا اسم ہے جو فعل مذکور کا سبب ہو جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لِلزَّیْدِ میں اِکْرَامًا میں زید کی تعظیم کے لئے کھڑا ہوا

حال وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل یا مفعول بہ یا دونوں کی حالت پر دلالت کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا میں رَاکِبًا (زید سوار ہو کر آیا) جسکی حالت بیان کرے اسے ذوالحال کہتے ہیں جیسے مثالِ مذکور میں زَیْدٌ

تمیز وہ اسم جو ابہام کو دور کرے جیسے رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا میں کَوْکَبًا جس کے ابہام کو دور کرے اسے مُمَیَّز کہتے ہیں جیسے — اَحَدَ عَشَرَ۔

فعل مالم یسم فاعلہ فعل مجہول، اس مفعول کا فعل جس کا فاعل بیان نہیں کیا گیا جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ میں ضُرِبَ

مفعول مالم یسم فاعلہ

نائب فاعل، اس فعل کا مفعول جس کا فاعل بیان نہیں کیا گیا جیسے مثال مذکور میں زَیْدٌ

حروف مشبہ بہ فعل

وہ حروف جو فعل کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں وہ چھ ہیں ؎

اِنَّ با اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ

ناصب اسمند و رافع در خبر ضد ماولا ،

افعال ناقصہ

وہ افعال جو اپنے فاعل کی ایک خاص صفت کے ساتھ موصوف ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ اسم کو رفع، اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے کَانَ زَیْدٌ عَالِمًا (زید عالم تھا) یہ افعال سترہ ہیں عَادَ، غَدَا، رَاحَ باقی اشعار میں ؎

کَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰی اَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ

مَافَتِیَٔ مَادَامَ مَاانْفَکَّ لَیْسَ باشد از قفا

مَابَرِحَ مَازَالَ دافعالے کزینہا مستقند

ہر کجا بینی ہمیں حکم است در جملہ ردا ،

افعال مقاربہ

وہ افعال ہیں جو دلالت کرتے ہیں کہ اسم کے لئے خبر کا حصول قریب ہے۔ افعال ناقصہ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ (امید ہے کہ زید عنقریب نکلے گا۔ یہ چار ہیں ؎

دیگر افعالِ مقارب در عمل چوں ناقصند

https://alislami.net

ہست آں کَادَ کَرُبَ بااَوْشَکَ دیگر عَسیٰ

افعال مدح وذم وہ افعال جو انشائے مدح وذم کے لئے وضع کئے گئے ہوں جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ (زید اچھا مرد ہے)

نِعْمَ الرَّجُلُ جملہ انشائیہ خبر مقدم، زید مبتدا موخر، مجموع جملہ اسمیہ خبریہ۔ یہ چار فعل ہیں ؎

رافع اسمائے جنس افعال مدح وذم بود،
چار باشد نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ آنکہ حَبَّذَا

افعال تعجب وہ افعال جو انشائے تعجب کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔ ان کے دو صیغے ہیں مَا اَحْسَنَہٗ وَاَحْسِنْ بِہٖ (وہ کتنا حسین ہے)

اسمائے شرطیہ وہ اسماء جو ایک جملہ کے شرط اور دوسرے کے جزا ہونے پر دلالت کرتے ہیں جیسے مَنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ (جس کی تو امداد کرے گا میں اس کی امداد کروں گا) یہ نو اسم ہے ؎

مَنْ وَ مَا مَھْمَا وَ اَیٌّ حَیْثُمَا اِذْ مَا مَتیٰ
اَیْنَمَا اَنّیٰ نہ اسم جازم مند مر فعل را،

اسم تام وہ اسم جو اپنی موجودہ حالت میں مضاف نہ ہو سکے۔ مثلاً وہ مضاف ہو یا تنوین، تثنیہ یا جمع کے نون کے ساتھ ہو۔ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے۔

مبتدا قسم اول وہ اسم جو لفظی عوامل سے خالی اور مسندالیہ ہو۔ جیسے

زَیْدٌ قَائِمٌ میں زَیْدٌ

مبتدا قسم ثانی وہ صیغۂ صفت جو حرف استفہام کے بعد واقع ہو، اور اسم ظاہر کو رفع دے جیسے اَقَائِمٌ اِلزَّیْدَانِ قَائِمٌ مبتدا قسم ثانی اور الزَّیْدَانِ فاعل قائم مقام خبر ہے۔

خبر وہ اسم جو عوامل لفظیہ سے خالی اور مسند ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ میں قَائِمٌ

تابع وہ دوسرا لفظ ہے جس پر پہلے لفظ والا اعراب آئے اور جہت بھی ایک ہو جَاءَ زَیْدُنِ الْعَالِمُ میں اَلْعَالِمُ پہلے لفظ کو متبوع کہا جائیگا۔

صفت وہ تابع یا متبوع یا اسکے متعلق میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے مذکورہ بالا مثال میں اَلْعَالِمُ متبوع میں پائے جانے والے علم پر دلالت کرتا ہے اسے صفت بحالہ کہتے ہیں جَاءَ نِی زَیْدُنِ الضَّارِبُ غُلَامُہٗ میں اَلضَّارِبُ معنیٰ ضرب پر دال ہے جو زید میں نہیں۔ اس کے متعلق غلام میں پایا گیا ہے اسے صفت بحال متعلقہ کہتے ہیں۔ صفت کو نعت بھی کہتے ہیں۔

تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کی طرف کی گئی نسبت کو پختہ کرے یا متبوع کے اپنے افراد کے شامل ہونے کو پختہ کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ میں دوسرا زید، اس میں لفظ متبوع کو دہرایا گیا ہے اسے تاکید لفظی کہتے ہیں جَاءَ الْقَوْمُ کُلُّھُمْ میں کُلُّھُمْ نے بتایا کہ تمام افراد آئے ہیں۔ اس میں لفظ متبوع کو نہیں لوٹایا گیا اسے تاکید معنوی بھی کہتے ہیں۔ تاکید معنوی

https://alislami.net

کے لئے مخصوص آٹھ لفظ ہیں ۔ نَفْسٌ ۔ عَیْنٌ ۔ کِلَا ۔ کِلْتَا ۔ کُلٌّ ۔ اَجْمَعُ
اَکْتَعُ ۔ اَبْتَعُ ۔ اَبْصَعُ ۔

بدل
وہ تابع ہے جو نسبت میں مقصود ہو، متبوع کو بطور تمہید ذکر کیا گیا ہو
جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ میں اَخُوْکَ (زید تیرا بھائی آیا۔)
متبوع کو مبدل منہ کہا جائے گا۔

بدل الکل
وہ بدل جس کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا عین ہو جیسے۔
مثال مذکور میں اَخُوْکَ اور زید کا مصداق ایک ہے۔

بدل البعض
وہ بدل جس کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا جزء ہو جیسے
ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُهٗ میں رَأْسُهٗ زید کے سر کو مارا گیا

بدل الاشتمال
وہ بدل جس کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا عین یا
جزء نہ ہو بلکہ اس سے اس طرح متعلق ہو کہ متبوع
کے ذکر کے باوجود سننے والے کو اس کا انتظار رہے جیسے یَسْئَلُوْنَکَ
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ میں قِتَالٍ تم سے عزت والے مہینے میں
جنگ کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔ اس مثال میں مبدل منہ، بدل کے لئے
ظرف اور اس پر مشتمل ہے کبھی بدل مبدل منہ پر مشتمل ہوتا ہے جیسے سُلِبَ
زَیْدٌ ثَوْبُهٗ میں ثَوْبُهٗ زید پر مشتمل ہے ۔ (زید اس کا کپڑا چھینا گیا)

بدل الغلط
وہ بدل جس کا مبدل منہ کے ساتھ ان تین قسموں میں
سے کوئی تعلق نہ ہو، دراصل مبدل منہ کا غلطی سے ذکر
کر دیا گیا۔ اس غلطی کو زائل کرنے کے لئے بدل کا ذکر کیا جاتا ہے ۔ جیسے

مَرَرْتُ بِزَيْدٍ حِمَارٍ میں زید بلکہ گدھے کے پاس سے گزرا۔

عطف بیان وہ تابع ہے جو صفت نہیں، لیکن اپنے متبوع کو واضح کرتا ہے جیسے اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ میں عُمَرُ یہ متبوع میں پائے جانے والے معنی پر نہیں، بلکہ خود متبوع پر دلالت کرتا ہے۔ اور اسے واضح کرتا ہے ابو حفص، عمر نے قسم کھائی

عطف بحرف وہ تابع ہے جو حرف عطف کے بعد واقع ہو اور متبوع کے ساتھ نسبت سے مقصود ہوتا ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ وَّعَمْرٌو میں عَمْرٌو اسے عطف نسق بھی کہتے ہیں۔ حروف عطف دس ہیں ~

دہ حروف عطف مشہور ند یعنی واؤ و فا
ثُمَّ حَتّٰی اَوْ و اِمَّا اَمْ و بَلْ لٰكِنْ و لا

اسم فاعل وہ اسم ہے جو مصدر سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس سے معنی مصدری کا صدور ہے جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

اسم مفعول وہ اسم ہے جو مصدر سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس پر معنی مصدری واقع ہو جیسے مَضْرُوْبٌ۔

صفت مشبہ وہ اسم جو مصدر سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ معنی مصدری بہ طور ثبوت قائم ہو۔ یعنی کسی زمانے کی تخصیص نہ ہو۔ جیسے حَسَنٌ

اسم تفضیل وہ اسم جو مصدر سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت

https://alislami.net

کرے جس میں معنی مصدری کسی کی نسبت سے زیادہ پایا جائے جیسے اَکْبَرُ (زیادہ بڑا) جسے زیادتی حاصل ہو اسے مُفَضَّل اور جس پر زیادتی ہو اسے مُفَضَّل علیہ کہتے ہیں۔

مصدر وہ اسم ہے جو فاعل سے صادر ہونے والے معنیٰ پر دلالت کرے اور مفعول مطلق بنے جیسے ضَرْبٌ تمام مشتقات اسی سے نکلتے ہیں۔ اسی لئے اسے مصدر کہا جاتا ہے۔

عدل اسم کے اصلی حروف کا کسی صرفی قاعدہ کے بغیر اصلی صورت سے نکالا جانا جیسے عُمَرُ کہ اصل میں عامِرٌ تھا۔

وصف اسم کا کسی غیر معین ذات پر دلالت کرنا جو کسی صفت کے ساتھ موصوف ہو جیسے اَحْمَرُ (سرخ مرد)

تانیث اس کی تعریف گزر چکی ہے۔

معرفہ اس کی تعریف گزر چکی ہے۔

علم وہ اسم جو معین شے کے لئے اس طرح موضوع ہو کہ اس وضع کے اعتبار سے دوسری شے کو شامل نہ ہو جیسے خَالِدٌ

عجمہ لفظ کا عربی کے علاوہ کسی زبان میں معنی کے لئے موضوع ہونا، جیسے اِبْرَاهِیْمُ اس کے منع صرف کا سبب بننے کے لئے شرط یہ ہے کہ عربی زبان میں بہ طور عَلَم مستعمل ہو

جمع وہ اسم جو مفرد میں تبدیلی کے سبب دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے اس کے منع صرف کا سبب ہونے کے لئے شرط یہ ہے کہ

https://alislami.net

منتہی الجموع کا صیغہ ہو۔ یعنی پہلے دونوں حرف مفتوح تیسری جگہ الف علامت جمع اس کے بعد ایک حرف مشدد ہو جیسے دَوَابُّ جمع دَابَّةٌ یا دو حرف ہوں اور پہلا ان میں سے مکسور ہو جیسے مَسَاجِدُ جمع مَسْجِدٌ یا تین حرف ہوں ان میں پہلا مکسور اور دوسرا حرف یا ہو جیسے مَصَابِیْحُ جمع مِصْبَاحٌ۔

ترکیب دو یا دو سے زیادہ کلمات کا ایک ہو جانا بشرطیکہ کوئی جز حرف کو متضمن نہ ہو جیسے مَعْدِیْکَرَبُ

وزن فعل اسم کا ایسے وزن پر ہونا جو فعل کے ساتھ مختص ہو۔ جیسے شَمَّرَ اور ضُرِبَ یا اس کی ابتدا میں حروف اَتَیْنَ میں سے کوئی حرف ہو جیسے اَحْمَدُ، یَشْکُرُ، تَغْلَبُ، نَرْجِسُ۔

الف نون زائدتان اسم کا اس طرح ہونا کہ اس کے آخر میں الف اور نون زائد ہوں جیسے عُثْمَانُ

استدراک کلام سابق سے پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنا جیسے جَاءَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا لَمْ یَجِئْ۔ (زید آیا، لیکن عمرو نہیں آیا۔)

حروف عطف وہ حروف جو مابعد کو اعراب اور حکم وغیرہ میں ماقبل کی طرف مائل کر دیتے ہیں۔ یہ دس ہیں جن کا ذکر اس سے پہلے گزر چکا ہے

حروف تنبیہ وہ حروف ہیں جن سے متکلم، مخاطب کی غفلت دور کرنا چاہتا ہے جیسے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

https://alislami.net

(خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں) یہ تین حرف ہیں۔
اَلَا ، اَمَا ، ھَا۔

حروف ایجاب وہ حروف جو کسی نہ کسی بات کا جواب واقع ہوتے ہیں ـــــ یہ چھ ہیں۔ نَعَمْ، بَلٰی، اَجَلْ، اِیْ جَیْرِ، اِنَّ۔

حروف تفسیر وہ حروف جو وضاحت کے لئے آتے ہیں۔ یہ دو ہیں اَیْ اَنْ

حروف مصدریہ وہ حروف جو اپنے مابعد کے ساتھ مل کر مصدر کا معنیٰ دیتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔ مَا، اَنْ، اَنَّ

حرف توقع وہ حرف ہے جو دلالت کرتا ہے کہ جو خبر دی جا رہی ہے، مخاطب کو اس کا انتظار تھا۔ یہ قَدْ ہے جو تحقیق کا فائدہ دیتا ہے۔ ماضی مطلق پر آئے تو اسے بعض اوقات ماضی قریب بنا دیتا ہے۔ جیسے قَدْ رَکِبَ الْاَمِیْرُ۔ (بیشک امیر ابھی سوار ہوا ہے)، اور مضارع پر آئے تو کبھی تقلیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے اَلْکَذُوْبُ قَدْ یَصْدُقُ (زیادہ جھوٹ بولنے والا کبھی سچ بول جاتا ہے۔

حروف تحضیض وہ حروف ہیں جن کے ذریعے متکلم مخاطب کو کسی کام کے کرنے پر ابھارتا ہے جیسے اَلَا تَحْفَظُ الدَّرْسَ (تو سبق زبانی یاد کیوں نہیں کرتا) یہ اس وقت ہے جب یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہوں۔ اور اگر فعل ماضی پر داخل ہوں تو ان سے مقصود مخاطب کو

شرمندہ کرنا ہوتا ہے۔ اور یہ حروف تندیم کہلاتے ہیں۔ جیسے هَلَّا صَلَّيْتَ (تو نے نماز کیوں نہ پڑھی۔ یہ چار حرف ہیں۔ اَلَّا، هَلَّا، لَوْلَا، لَوْمَا۔

حروف استفہام وہ حروف جن سے کوئی بات پوچھی جائے اور وہ دو ہیں ہمزہ اور ہَلْ

حرف ردع وہ حرف جو متکلم کو اس کے کلام سے روکنے کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے کسی نے کہا فُلَانٌ يُبْغِضُكَ (فلاں تجھے ناپسند جانتا ہے) اس کے جواب میں کہا جائے۔ كَلَّا (ہرگز نہیں) یعنی آئندہ ایسا نہ کہنا۔

تنوین وہ نون جو وضع کے لحاظ سے ساکن ہو، کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے بعد ہو اور تاکید کے لئے نہ ہو جیسے زَيْدٌ کے آخر میں نون۔

حروف زیادت وہ حروف جن کے حذف کرنے سے کلام کے اصلی معنیٰ میں فرق نہیں آتا وہ صرف تحسین کلام وغیرہ کے لئے لائے جاتے ہیں وہ صرف آٹھ ہیں۔ اِنْ، اَنْ، مَا، لَا، مِنْ، کاف، بَاء، لام (ف) یہ حروف بعض اوقات زائد ہوتے ہیں۔ یہ نہیں کہ ہمیشہ ہی زائد ہوتے ہیں۔

حروف شرط وہ حروف جو دو جملوں پر داخل ہو کر ایک کو شرط اور دوسرے کو جزا بنا دیتے ہیں۔ یہ دو ہیں۔ اَمَّا، لَوْ

استثناء کسی اسم کو ماقبل کے حکم سے نکالنا۔

https://alislami.net

مستثنیٰ وہ اسم جسے ماقبل کے حکم سے نکالا گیا ہو اور وہ اِلَّا وغیرہ کلمات استثناء کے بعد واقع ہو۔

مستثنیٰ منہ وہ اسم جس کے حکم سے دوسرے اسم اِلَّا وغیرہ سے نکالا گیا ہو

مستثنیٰ متصل وہ مستثنیٰ ہے جو اِلَّا وغیرہ کے بعد واقع ہو اور اسے متعدد کے حکم سے نکالا گیا ہو جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا زید قوم میں داخل تھا لیکن اسے قوم کے حکم (آمد) سے نکالا گیا ہے۔ زید مستثنیٰ، قوم مستثنیٰ منہ، اور نکالنا استثناء ہے۔

مستثنیٰ منقطع وہ مستثنیٰ جو اِلَّا وغیرہ کے بعد واقع ہو اور اسے متعدد کے حکم سے نہ نکالا گیا ہو جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا میں حِمَارًا (گدھا) کہ وہ قوم میں داخل ہی نہیں ہے نکالنے کا کیا مطلب؟

مستثنیٰ مفرغ وہ مستثنیٰ جس کا مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو، یہ عموماً اسی وقت فائدہ دے گا جب کلام غیر موجب میں واقع ہو۔ جیسے مَا جَاءَنِی اِلَّا زَیْدٌ میں زَیْدٌ

کلام موجب وہ کلام جس میں نفی نہی اور استفہام نہ ہو۔ جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا

کلام غیر موجب وہ کلام جس میں نفی نہی یا استفہام موجود ہو۔ جیسے مَا جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔

نحو منظوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد توحید خداوند و درود مصطفٰے
نعت آلِ پاک پیمبر رسولِ مجتبٰی

ہست مدحِ خسرِو غازی معین الدین حسین
حامیٔ دیں آفتاب معدلت ظلِ خدا

بر خلائق واجب و بر بندہ باشد فرضِ عین
چوں دعائے شاہزادہ سالِ مہ صبح و مسا،

نصرت و فتح و ظفر اقبال و جاہ و سلطنت
باد باقی ہر دو را تا ہست امکان بقا

بیان عوامل النحو و انواعها

عامل اندر نحو صد باشد چنیں فرمودہ اند
شیخ عبد القاہر جرجانی پیرِ ہُدا

معنوی از وے دو باشد جملہ دیگر لفظیند
باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتا

زاں نود و یک دراں سماعی ہفت دیگر بر قیاس
آں سماعی سیزدہ نوع است بے روے و ریا

النوع الاول

نوع اول ہفدہ حرف جر بود میداں یقیں
کاندریں یک بیت آمد جملہ بیچون و چرا

با و تا و کاف و لام و واو منذ مذ خلا
رُبَّ حاشا مِنْ عدا فی عن علی حتّٰی الیٰ

النوع الثانی والثالث

اِنَّ بااَنَّ کَاَنَّ لیت لٰکنَّ لعلَّ
ناصب اسمند و رافع در خبر ضد ماولا

النوع الرابع

واو یا و ہمزہ والا یا وای ہیا ای،
ناصب اسمند پس ایں ہفت حرف اے مقتدا

https://alislami.net

النوع الخامس

اَنْ وَلَنْ پس کَیْ اِذَنْ ایں چار حرف معتبر　　نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

النوع السادس

اِن ولم لما ولامِ امر ولائے نہی نیز　　ایں پنج حرف جازم فعلند ہر یک بیدغا

النوع السابع

مَنْ و مَا مَہْمَا وَ اَیٌّ حَیْثُمَا اِذْ مَا مَتٰی　　اَیْنَمَا اَنّٰی نہ اسم جازمند مر فعل را

النوع الثامن

ناصب اسم منکر نوع ہشتم چار اسم　　ہست، چوں تمیز باشد آں منکرہ ہر کجا
اولیں لفظ عشر باشد مرکب با احد　　ہم چنیں تا تسع تسعین بر شمر ایں حکم را
باز ثانی کم چو استفہام باشد نے خبر　　ثالث ایشاں کاَیِّنْ رابع ایشاں کذا

النوع التاسع

نہ بود اسمائے افعالے کز ایشاں ناصبند　　دُونَکَ بَلْہَ عَلَیْکَ حَیَّہَلْ باشد ھَا،
پس رُوَیْدَ باز رافع اسم را ہیہات داں　　باز شَتَّانَ است سَرْعَان یا دگر ایں ہیتھا

النوع العاشر

نوع عاشر سیزدہ فعلند کایشاں ناقصند　　رافع اسمند و ناصب در خبر چوں ما ولا،
کَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰی اَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ　　مَا فَتِیَ مَا دَامَ مَا انْفَکَّ لَیْسَ باشد زقفا
مَا بَرِحَ مَا زَالَ و افعالے کز ینہا مشتقند　　ہر کجا بینی ہمیں حکم در جملہ روا،

النوع الحادی عشر

دیگر افعال مقارب در عمل چوں ناقصند   ہست آں کَادَ کَرُبَ بااَوْشَکَ دیگر عَسیٰ

النَّوع الثانی عشر

دیگر افعال یقین و شک بود کاں بردو اسم   چوں درآید ہر یکے منسوب باز دیر دو را
خِلْتُ باشد با عَلِمْتُ پس حَسِبْتُ با زَعَمْتُ   پس ظَنَنْتُ یا رَاَیْتُ پس وَجَدْتُ یحلا

النَّوع الثالث عشر

رافع اسمائے جنس افعال مدح وذم بود   چار باشد نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ آنگہ حَبَّذا

عوامل قیاسیہ

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدر است   اسم مفعول و مضاف و فعل باشد مطلقا،
پس صفت باشد کہ آں مانند اسم فاعلست   ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را!،

عوامل معنوی

عامل فعل مضارع معنوی باشد بداں   ہم چنیں معنی بود عامل یقین در مبتدا
دولت واقبال وجاہ شاہزادہ پرکمال   در تضاعف باد و دائم ختم کردم بر دعا

تمت بالخیر

https://alislami.net

کلام مجلس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

• ۶؍ ربیع الآخر ۱۴۰۶ھ مطابق ۱۶؍ دسمبر ۱۹۸۵ء پنجشنبہ کی وہ مبارک تاریخ ہے جس میں مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم کے حوصلہ مند طلبہ کی ایک کمیٹی بنام "مجلس علمی" طلبۂ مدینۃ العلوم جلالی پورہ عمل میں آئی۔

• طلبہ کے اندر علمی استعداد، دینداری، اسلام وسنت کی ترویج واشاعت کا صحیح جذبہ پیدا کرنا اس کے مقاصد زریں ہیں۔ ہر ہفتہ طلبۂ کرام مجلس ہذا کے زیر اہتمام تقریر وتحریر کی عملی مشق کرتے اور کراتے رہتے ہیں۔

• اس زمانے میں لٹریچر کی کمی کا احساس کس شدت سے کیا جا رہا ہے جو اہل علم پر مخفی نہیں۔ تصنیف وتالیف چونکہ بڑا دشوار گذار کام ہے اس لئے کوئی ادھر جلدی رخ نہیں کرتا۔ بعض حضرات کچھ جرأت بھی کرتے ہیں تو خاطر خواہ اس میدان میں تعاون نہ پاکر ہمت پست کر لیتے ہیں۔ لیکن بعض تنظیمیں اپنی بے سروسامانی کے باوجود اب بھی بڑی جرأت وحوصلہ مندی سے کچھ نہ کچھ کام کر رہی ہیں۔ ان میں المجمع الاسلامی مبارکپور کا نام سرفہرست ہے۔ اسی کی تقلید میں اشاعتی کام کرنے کا جذبہ ہمارے مدرسہ کے طلبہ کے اندر بھی پیدا ہوا اور انھوں نے تہیہ کر لیا کہ ہم ناتواں اور کمزور ہی سہی خداوند قدوس کی رحمتوں کے سہارے ترویج واشاعت کا آغاز کریں گے۔ خداوند کریم بہترین کارساز اور مددگار ہے۔

https://alislami.net

• زیر نظر کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے جو مولانا عبد الحکیم صاحب شرف قادری کی تالیف ہے۔ یہ ابتدائی نحو کی جامع اور مختصر کتاب ہے۔ جو نحو میر کے ساتھ پاکستان سے شائع ہوئی تھی۔ استاذ محترم حضرت مولانا حافظ احمد القادری صاحب قبلہ کا خیال ہوا کہ اس کو الگ سے شائع کر دیا جائے کیونکہ یہ بتدی طلبہ کو نحو کی بیشتر اصطلاحات سے روشناس کرانے کی ضامن ہے۔

• ہم اپنے مشفق و مہربان اساتذۂ کرام کے شکر گذار ہیں۔ جن کی سرپرستی و رہنمائی سے ہم نے یہ قدم اٹھایا۔ اور ہر منزل پران کا تعاون و حوصلہ افزائی شامل حال ہے۔

• قارئین سے گذارش ہے کہ اس کتاب سے استفادہ کے بعد ہماری حوصلہ شکنی کے بجائے جو آجکل عام شیوہ بن گیا ہے حوصلہ افزائی فرمائیں۔ اور نیک مشوروں سے نوازیں۔ تاکہ کام کو آگے بڑھانے کا مزید جذبہ ہمارے دلوں میں امنڈتا رہے۔

• خداوند کریم ہماری اس سعی کو قبول فرمائے۔ اور مزید سعی پیہم اور جہد مسلسل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

محمد عمر رضوی بنارسی

صدر مجلس علمی طلبۂ مدینۃ العلوم۔ جلالی پورہ۔ بنارس

۲۵ رجب ۱۴۰۸ھ / ۱۴ مارچ ۱۹۸۸ء

دوشنبہ

https://alislami.net

اُن فیروز بخت طلبہ کے نام جنہوں نے اِس کتاب کی اشاعت میں حصّہ لیا

۱	محمد روح الامین	دیناجپور	۲۶	مبین احمد	رہتاس
۲	ثناء اللہ	دیوگھر	۲۷	محمد شمس الدین	پلاموں
۳	جہانگیر عالم	پورنیہ	۲۸	رئیس احمد	پورنیہ
۴	عبدالحکیم	دمکا	۲۹	محمد نعیم الدین	"
۵	سرفراز احمد	غازیپور	۳۰	محمد ابراہیم	"
۶	محمد عمر	بنارس	۳۱	محمد حسین	"
۷	حافظ علیم الدین	"	۳۲	محمد ابو عابد	ویشالی
۸	شکر الدین	صاحبگنج	۳۳	محمد تاج الدین	مدھوپور
۹	ابوالکلام	کٹیہار	۳۴	محمد جمال الدین	پلاموں
۱۰	فضل الرحمٰن	بنارس	۳۵	آفتاب عالم	بنارس
۱۱	شہاب الدین	دیناجپور	۳۶	عبدالباری	صاحبگنج
۱۲	محمد اسرار احمد	بستی	۳۷	محمد عباس علی	ہزاری باغ
۱۳	محمد رمضان علی	پورنیہ	۳۸	حافظ محبت علی	بنارس
۱۴	اشفاق عالم	"	۳۹	محمد سلیم الدین	دیوگھر
۱۵	مسیح اللہ	اعظم گڈھ	۴۰	محمد مبین	بنارس
۱۶	حافظ احمد حسین	پلاموں	۴۱	محمد جلال الدین	"
۱۷	گلزار حسین	صاحبگنج	۴۲	فرید عالم	مدھوبنی
۱۸	محمد احمد	بنارس	۴۳	محمد ذاکر حسین	پورنیہ
۱۹	محمد خورشید عالم	"	۴۴	محمد کلیم	بنارس
۲۰	حافظ صادق حسین	سندرگڈھ	۴۵	مسعود عالم	پورنیہ
۲۱	مقصود عالم	دیناجپور	۴۶	مختار احمد	بستی
۲۲	عبدالرزاق	"	۴۷	ظفر کیفی	پورنیہ
۲۳	اصغر علی	الہ آباد	۴۸	محمد بلال	بنارس
۲۴	سید محمد توسین	شہڈول	۴۹	اسرار احمد	الہ آباد
۲۵	امین احمد	رہتاس	۵۰	اسرافیل	دمکا

https://alislami.net

مکتبہ غوثیہ سے شائع ہونیوالی چند کتابیں

احکام قربانی وعقیقہ

قیمت ۲ روپے پچاس پیسے۔

رفیق گرامی مولانا احمد القادری مدظلہ العالی کی بعنوان قربانی وعقیقہ ایک گرانقدر مختصر ترین جامع تالیف ہے جسمیں مولانا نے عام فہم آسان اردو زبان میں قربانی و عقیقہ سے متعلق ضروری فضائل و مسائل یکجا کئے ہیں جس کا مطالعہ قربانی وعقیقہ کرنے والے حضرات بالخصوص ان لوگوں کے لئے مشعل راہ ہے جو اپنی ناواقفیت کیوجہ سے غلط فہمیوں کے شکار ہیں۔

ثبوت ایصال ثواب وطریقہ فاتحہ

سائز ۳۶×۲۲-۲۳ صفحات ۱۶ قیمت ۳ روپے ۵۰ پیسے

مولانا احمد القادری فاضل اشرفیہ کی ایک عام فہم تالیف ہے جسمیں قرآن کریم واحادیث مبارکہ وآثار صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سے میت کو ثواب پہنچنے اور پہونچانے کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے کیونکہ بعض تنگ نظر اشخاص اس کے قائل نہیں کہ میت کو بعد موت بھی ایصال ثواب (یعنی ثواب پہونچانا) کیا جاسکتا ہے۔ نیز آپ نے عام مروجہ طریقہ فاتحہ مختصر آسان دعاؤں کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ بزرگان دین کے مزارات پر فاتحہ کا طریقہ اس سلسلہ میں مجدد اعظم تاجدار اہلسنت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کا ایک گراں قدر فتویٰ شامل کر دیا گیا ہے جس سے قبر بوسی وطواف قبر سجدۂ قبر سے متعلق آپ کا موقف معلوم ہوتا ہے اخیر میں مناجات وسلام۔ ایصال ثواب کے جائز وعمدہ طریقے چند مروجہ بری رسمیں درج ہے۔

حالات بنارس

بنارس کی تاریخ۔ بنارس کے چند نام، ہندوستان اور بنارس میں اسلام کی آمد، چند بزرگان دین اور تاریخی مقامات کے تذکرے وغیرہ شامل ہیں جس کا مطالعہ ہر باشندگان بنارس کیلئے مفید ہے!

مکتبہ غوثیہ، بجرڈیہہ، بنارس یوپی انڈیا

https://alislami.net